کوشش کی گئی کہ یہ دو مخالف کیمپ تھے جو ہمیشہ باہم دست و گریباں رہے۔ تاکہ مسلمانوں کے دلوں میں ان ہستیوں کا اعتماد اٹھ جائے اور دین اسلام کی ایک ایک چول ہلا دی جائے۔

مگر یہ دین اسلام کی خوش قسمتی ہے کہ اسے ہر زمانے میں ایسے فرزند میسر رہے ہیں جنھوں نے رافضیت و ناصبیت کے فتنوں کا پردہ چاک کرنے اور ان کی دسیسہ کاریوں کو واضح اور بے نقاب کرنے میں دن رات ایک کیے اور حضرات صحابہ کرامؓ پر کیے گئے مطاعن واعتراضات کے دندان شکن جواب دیئے۔ ہر دور میں علماء اسلام نے نہایت بیش بہا کتب تالیف کر کے دشمنانِ صحابہ پر ایسے کاری وار کیے کہ انہیں کہیں بھی جائے پناہ نہ مل سکی۔

دور حاضر میں بھی کئی اہل علم نے مشاجرات صحابہ کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ جن میں سرفہرست حضرت مولانا محمد نافع صاحب اور حضرت مولانا محمد بشیر احمد حامد حصاری ہیں۔ زیر نظر کتاب آخر الذکر بزرگ کی ہے، جو مشاجرات صحابہ سے متعلق ایک استفتاء کے پانچ سوالوں میں سے پہلے سوال کا انتہائی مدلل و مبسوط جواب ہے۔ فاضل مؤلف نے بڑی تحقیق و جستجو سے اور انتہائی جان فشانی سے موضوع کے متعلق ایسا ٹھوس مواد اور واضح و روشن روایات جمع فرمائی ہیں، جن سے صحابہ کرامؓ کی زندگی کا حقیقی رخ سامنے آتا ہے اور ان سے عقیدت ومحبت میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور صحابہ کرامؓ کے باہمی تعلقات سے متعلق پیدا کیے گئے شکوک وشبہات اور دیگر مطاعن واعتراضات کے نہایت مدلل اور محققانہ جوابات دیئے ہیں۔ اور اس بابت رائج تاریخی روایتوں پر انہوں نے زبردست عالمانہ گرفت اور ان پر سنجیدہ اور ٹھوس علمی تنقید کر کے تحقیق کا حق ادا کیا ہے اور غلط فہمی کے اصل منشأ کی ایسی نشان دہی کی ہے، جس پر عقل اور دل دونوں مطمئن ہو جاتے ہیں۔

کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ فاضل مؤلف نے افراط وتفریط کے بغیر ہر موقع پر اعتدال اور علمی وقار کو پوری طرح برقرار رکھا ہے۔ کتاب کا ہر لفظ پاکیزہ، ایمان افروز، پرسوز اور باطل شکن ہے، جو ہر کہ ومہ کو موہ لیتا ہے۔ یہ کتاب بلا مبالغہ ناصبیت اور رافضیت کے علم برداروں کی آنکھوں کا آشوب اور ان کے حلق میں چبھتا کانٹا ہے۔ کتاب پڑھتے ہوئے ایسے معلوم ہوا جیسے یہ کتاب انہوں نے قلم کی سیاہی سے نہیں، خون جگر سے لکھی ہے اور واقعہ یہ ہے کہ فاضل مؤلف نے اس اچھوتے مگر ضروری موضوع پر تحقیق کا پورا حق ادا کیا ہے۔ کاش کہ رافضیت، ناصبیت اور مودودیت کے علم بردار اس کتاب کو ٹھنڈے دل کے ساتھ مطالعہ فرمائیں تو نہ جانے شکوک وشبہات کے کتنے کانٹے ان کے دل سے نکل جائیں۔

زاد یسیر فی علوم التفسیر : **تالیف**: مولانا کمال الدین المسترشد، **ناشر**: قدیمی کتب خانہ، آرام باغ، کراچی، **صفحات**: 192، **سائز**: 23×36/16، **قیمت**: 130 روپے۔

"علوم قرآن کے" موضوع پر عربی، اردو، فارسی وغیرہ مختلف زبانوں میں سینکڑوں چھوٹی بڑی بیش بہا کتب لکھی گئی ہیں۔ جن میں امام کافیجیؒ، امام بلقینیؒ، حافظ ابن تیمیہؒ، امام زرکشیؒ، امام سیوطیؒ کی کتب قابل ذکر ہیں۔ البتہ امام سیوطیؒ کی "

الاتقان في علوم القرآن ''کو''علوم قرآن'' کا جامع ترین مأخذ سمجھا جاتا ہے، جس میں ''علوم قرآن'' کے تمام مباحث کو نہایت عمدگی وحسن ترتیب کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ بعد میں لکھنے والے اس کتاب سے کسی طور بھی مستغنی نہیں ہوسکتے۔

زیرنظر کتاب بھی اس موضوع پر ایک مختصر مگر جامع کتاب ہے، جس میں ''علوم تفسیر'' کے اہم ترین مباحث مثلاً سبعہ احرف کی تشریح، جمع وتالیف قرآن، شرائط ومراتب تفسیر، تفسیر، تاویل، توجیہ اور تحریف میں فرق، اعجاز قرآن، ناسخ ومنسوخ، حقیقت ومجاز، تفسیر بالرأی اور تفسیر بالأثر، مکی ومدنی سورتوں کی تعریف وعلامات، اقسام وکیفیات وحی وغیرہ مباحث کو نہایت عمدہ ترتیب مگر جامع اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں مشہور مفسرین اور متعدد کتب تفسیر کا تعارف اوران کے اسلوب نگارش پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

فاضل مؤلف مولانا کمال الدین المسترشد نے جو علمی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں، کتاب کی تیاری میں خوب جاں گسل محنت کی ہے۔ حوالہ جات کا بھی جابجا اہتمام کیا ہے۔ ان کا انداز ہ محققانہ مگر سہل ہے۔ امید ہے اہل علم اس کی خاطر خواہ پذیرائی کریں گے۔

کتاب مضبوط جلد، دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ چھپی ہے۔ کمپوزنگ اور سیٹنگ میں بھی سلیقہ مندی نمایاں ہے۔

☆......☆......☆

خوشخبری

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب میں شامل گلستان

کے ابتدائی چار ابواب کی انتہائی سہل اور اپنی نوعیت کی منفرد اردو شرح

دبستان شرح اردو گلستان

چھپ کر منظر عام پر آگئی

تالیف: مفتی محمد صاحب استاذ جامعہ احیاء العلوم وزیر آباد ٹانک

جس میں پہلے ہر لفظ کا لغوی معنی، پھر پورے جملے یا سطر کا بامحاورہ ترجمہ کیا گیا ہے اگر کہیں تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی تو بین القوسین اس کی وضاحت کی گئی ہے، مشکل اور نادر الفاظ پر اعراب لگادیئے گئے ہیں۔

ناشر: اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی